چھاتی کا کینسر

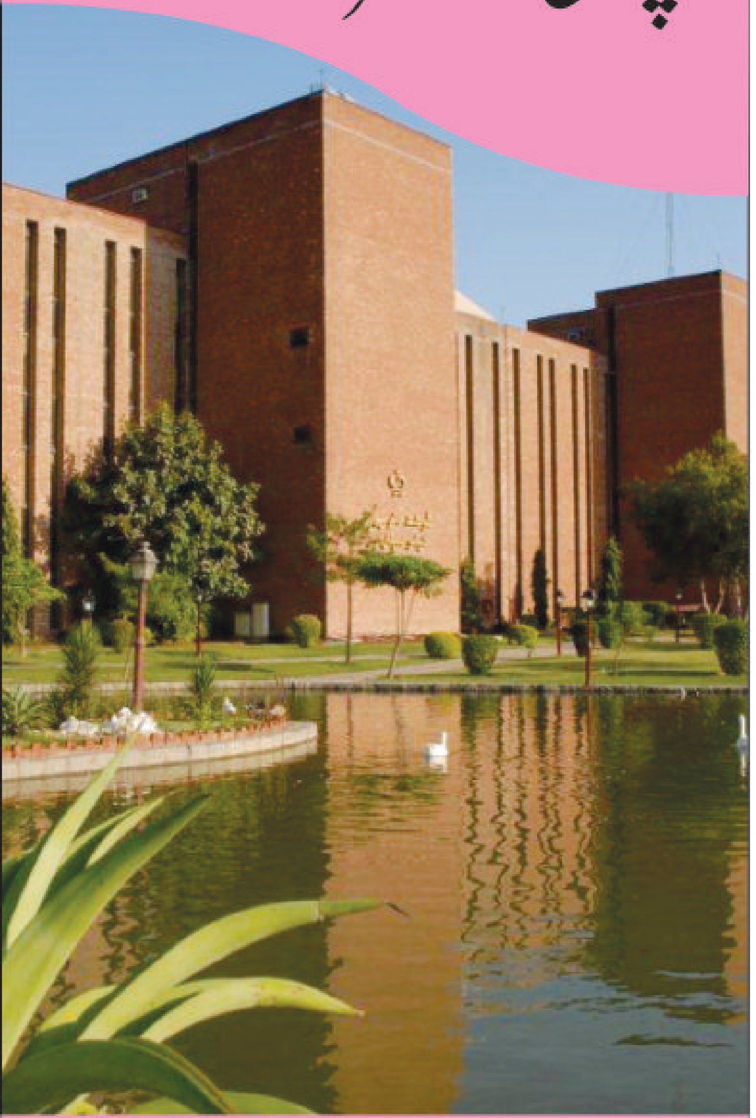

شوکت خانم میموریل کینسر ہسپتال اینڈ ریسرچ سینٹر

سرجری:

چھاتی کے کینسر کی تشخیص کے بعد ممکن ہے ڈاکٹر چھاتی کی سرجری کا فیصلہ کریں۔ یہ سرجری مختلف قسم کی ہو سکتی ہے۔

Lumpectomy

اس میں کینسر زدہ رسولی اور ارد گرد کی کچھ نارمل بافتوں کو کاٹ کر نکال دیا جاتا ہے۔ اس سرجری کے بعد اکثر ریڈی ایشن تھراپی کی جاتی ہے۔

Simple Mastectomy

اس طریقہ میں کینسر زدہ پستان کو کاٹ کر نکال دیا جاتا ہے جبکہ پٹھوں اور بغل کی گلٹیوں (بیماری نہ ہونے کے سبب) کی صفائی نہیں کی جاتی۔

Radical Mastectomy

جراحی کے اس عمل میں زیادہ حد تک جا کر ممکن پستان کے ساتھ بغل کی گلٹیاں اور پستان سے نیچے چھاتی کے پٹھوں کو بھی کاٹ کر نکالا جاتا ہے۔

سرجری سے پہلے، بہتر ہوگا، اگر آپ اپنے ڈاکٹر سے اس کے متعلق معلومات حاصل کریں۔ تا کہ آپ جان سکیں کہ زخم بعد میں کیسا دکھائی دے گا اور آپ کس سرجری سے گزریں گے۔ **یہ معلومات آپ کو ذہنی طور پر سرجری کیلئے تیار کرنے میں مددگار ثابت ہوں گی۔**

ہارمون ریسپٹرز کی تشخیص:

اگر آپ کے کینسر کے مواد میں ایسٹروجن ریسپٹرز **(Er)** اور پروجیسٹرون ریسپٹرز **(Pr)** کے خلیے موجود ہوں تو ہارمون تھراپی سے آپ کو فائدہ ہوگا۔

خواتین کو بائی آپسی کروانے یا گلٹی نکلوانے سے قبل اس بات کو یقینی بنانا چاہیئے کہ نکالی گئی بافت پر ہارمون ریسپٹرز ٹیسٹ ضرور کیا جائے۔

ممکنہ اضافی علاج

ریڈیو تھراپی:

سرجری کے بعد باقی رہ جانے والے ٹیومر کے خلیوں کو تابکاری شعاعوں کے ذریعے ختم کیا جاتا ہے۔

کیموتھراپی:

سرجری بحیثیت حتمی علاج ہونے کے باوجود چھاتی کے کینسر کے علاج کی کامیابی کو بڑھانے کے لئے اضافی تدابیر کی ضرورت رہتی ہے۔ اس امر میں کیموتھراپی بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ کیموتھراپی ایسا طریقہ علاج ہے جس میں مریض کو دافع کینسر ادویات دی جاتی ہے۔ یہ ادویات کینسر کے تیزی سے پیدا ہونے والے خلیوں کے ساتھ دوسرے صحت مند خلیوں پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ یہ ادویات زیادہ تر شریانوں میں انجکشن یا ڈرپ سے دی جاتی ہیں اور بعض اوقات دوا کے اثرات کو بہتر انداز میں جانچنے کے لئے مریض کو ہسپتال میں مختصر قیام بھی کرنا پڑتا ہے۔

مریض کو یہ دوا ہسپتال کے شعبہ آنکالوجی میں دی جاتی ہے جہاں پر سکون ماحول کے ساتھ ساتھ مناسب سپورٹ سروسز بھی دستیاب ہوتی ہیں۔ کچھ دوائیوں کے ذیلی اثرات بھی ہو سکتے ہیں۔ ذیلی اثرات میں بالوں کو گرنا، متلی اور قے وغیرہ شامل ہیں۔ متلی اور قے وغیرہ کے لئے ادویات موجود ہیں۔ جبکہ سر کے بال علاج کے کچھ عرصہ کے بعد واپس آجاتے ہیں۔ چونکہ ہر مریض کا جسم ان دواؤں کی طرف مختلف طریقے سے ردعمل ظاہر کرتا ہے اس لئے آپ کی بیماری اور اس کے ممکنہ علاج کی تفصیلات کے لئے آپ اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کر سکتی ہیں۔

ہارمون تھراپی:

کینسر میں **ER** اور **PR** خلیوں کی موجودگی اس بات کا پتہ دیتی ہے کہ یہ ہارمون کینسر پر اثر انداز ہوتے ہیں اور ان کی پیداوار اووریز سے ہوتی ہے۔ ان غدودوں سے ان کی پیداوار روکنے اور ان کو کینسر کے خلیوں پر اثر انداز ہونے سے باز رکھنے کے لئے ہارمون تھراپی کا استعمال کیا جاتا ہے۔

چھاتی کو دوبارہ سے بنانا:

ری کنسٹرکشن میموپلاسٹی یا چھاتی کو دوبارہ سے بنانا اب شوکت خانم کینسر ہسپتال میں باقاعدگی سے ہو رہا ہے۔ جراحی کی وجہ سے پستان کھو دینے کی صورت میں مصنوعی طریقے سے پستان کی شکل تخلیق کرنے کے عمل کو چھاتی کو دوبارہ سے **(Reconstruction of Breast)** کہتے ہیں۔ اس میں جسم کے اپنے پٹھوں یا بیرونی امپلانٹس **(Implants)** کا سہارا لیا جاتا ہے۔ پستان کی شکل کے مصنوعی آلات کو چھاتی میں جلد کے نچلے حصوں میں جراحی کر کے لگا دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جلد کے اوپر پستان کی شکل اور قامت رکھنے والی بریزیر بھی پستان کی کمی کو پورا کرتی ہیں۔ شوکت خانم کینسر ہسپتال میں اس شعبہ سے متعلقہ نرس آپ کو مکمل رہنمائی فراہم کرے گی۔

PGS/RAD/0101/U

بریسٹ کینسر سپورٹ سروسز:

چھاتی کے کینسر کی تشخیص کی صورت میں آپ شوکت خانم میموریل کینسر ہسپتال میں اس سے متعلقہ امدادی گروپ سے رابطہ کر کے رہنمائی حاصل کر سکتی ہیں۔

دن	منگل (ہر ہفتے)
اوقات	دوپہر 12 بجے
جگہ	ریڈی ایشن ڈیپارٹمنٹ
فون نمبر	+92 42 35905000
ایکسٹنشن	2199 - 5130 (بریسٹ کیئر نرس آؤٹ پیشنٹ نرسنگ)
دن	سوموار تا جمعہ
اوقات	صبح 8.00 بجے سے شام 5.00 بجے تک
حوالہ	رائل مرسڈن ہسپتال این ایچ ایس فاؤنڈیشن ٹرسٹ لندن (2008)

Shaukat Khanum Memorial Cancer Hospital and Research Centre
7-A Block R-3, Johar Town, Lahore, Pakistan
Tel: +92 42 3590 5000 | UAN: 111 155 555
www.shaukatkhanum.org.pk

آپ کو چھاتی کے کینسر کے متعلق کیا جاننا چاہیئے؟

آپ کی چھاتی کو قدرت نے اس طرح بنایا ہے کہ بچے کی پیدائش کے بعد یہ نومولود کے لئے دودھ بناتی ہیں۔ چھاتی کی بافتیں (Tissues) بالائی طرف ہنسلی کی ہڈی (Collarbone) تک اور اطراف میں بغل تک پھیلی ہوتی ہیں۔ پستان کے اندرونی سطح پر ایسے پٹھے لگے ہیں جو کندھے کی گردش میں مدد کرتے ہیں جبکہ پستان کے نیچے پسلیاں ہیں۔

چھاتی کی بافت دودھ بنانے والے غدودوں سے ملکر بنی ہوتی ہیں۔ دودھ کے غدود، دودھ کی تھیلیوں، جہاں دودھ بنتا ہے اور ان سے منسلک نالیوں، جو دودھ کو پستان کے نپل کی طرف لے جاتی ہیں ان پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ غدود تقریباً 20 حصوں میں تقسیم ہوتے ہیں جو کہ پہیے کے ئروں (Spokes) کی طرح ترتیب میں ہوتے ہیں۔

آپ کی چھاتی اور بغل میں لمفی غدود ہوتے ہیں جو کہ لمفی نالیوں کے ایک نظام پر مشتمل ہوتے ہیں۔ یہ غدود ایک شفاف پانی جسے لمف کہتے ہیں، کو پستان اور بازو کی جانب سے اکٹھا کرتے ہیں اور کینسر اور انفیکشنز سے لڑنے میں مدد دیتے ہیں۔ چھاتی کا کوئی مخصوص حجم یا شکل نہیں ہوتی اور ساری زندگی اس میں مختلف تبدیلیاں وقوع پذیر ہوتی رہتی ہیں۔ ماہواری، دوران حمل، عمر اور وزن سے چھاتی کی شکل اور حجم میں تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔

بہت سی عورتیں ماہواری سے پہلے چھاتی میں زیادہ تناؤ محسوس کرتی ہیں۔ جبکہ بعض عورتیں چھاتی میں دوسری تبدیلیاں جیسے چھاتی میں کھچاؤ، گھٹلی، سوجن، نپل سے مادے کا بہنا، نپل کا اندر کی طرف دب جانا وغیرہ محسوس کرتی ہیں۔ اگرچہ اکثر حالتوں میں بھی یہ تبدیلیاں سرطان کا پیش خیمہ نہیں ہوتی۔ تاہم کسی بھی تبدیلی کی صورت میں اپنے معالج سے مکمل معائنہ ضرور کروائیں۔

چھاتی کا کینسر کیا ہے؟

چھاتی کا کینسر چھاتی میں خلیوں کی تیزی تقسیم کی وجہ سے ہوتا ہے۔ چھاتی کا کینسر بالعموم دودھ پیدا کرنے والے غدود کے خلیوں اور دودھ لے جانے والی نالیوں کی اندرونی سطح کے خلیوں سے شروع ہوتا ہے۔

چھاتی کے کینسر کی علامات:

اکثر خواتین میں چھاتی میں گلٹی کا ظاہر ہونا اس کی ابتدائی علامت ہوتی ہے تاہم اس کی بعض دیگر علامات میں درج ذیل قابل ذکر ہیں۔

۱۔ چھاتی کے حجم اور شکل میں تبدیلی۔
۲۔ چھاتی کی جلد کی رنگت میں تبدیلی۔
۳۔ چھاتی میں گھٹلی کا محسوس ہونا۔
۴۔ نپل سے مادے کا بہنا۔
۵۔ نپل پر یا اسکے گرد زخم ہونا۔
۶۔ نپل کا اندر کی جانب دب جانا۔
۷۔ کہنی سے اوپر بازو میں سوجن۔
۸۔ بغل میں گلٹی یا سوجن۔

چھاتی کا کینسر کتنا عام ہے؟

عورتوں میں چھاتی کا کینسر نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا بھر میں سرفہرست ہے، مرد بھی اس مرض کا شکار ہوسکتے ہیں۔ لیکن مردوں میں اس کی شرح بہت کم ہے۔ عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ عورتوں میں چھاتی کے کینسر کے لاحق ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

وجوہات:

بدقسمتی سے چھاتی کے کینسر کی وجوہات کا ابھی تک صحیح پتہ نہیں چل سکا تاہم محققین مسلسل اس پر کام کر رہے ہیں۔ عام خیال یہ ہے کہ اس کی کوئی ایک خاص وجہ نہیں ہوتی جبکہ اس کی امکانی وجوہات اکثر میڈیا میں زیر بحث رہتی ہیں۔

کس کو خطرہ ہے؟

چھاتی کا کینسر کسی بھی خاتون کو لاحق ہوسکتا ہے۔ تاہم بہت سے عوامل کے باعث کچھ عورتوں میں اس کے لاحق ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ ان عوامل میں سے کچھ درج ذیل ہیں۔

۱۔ وہ عورتیں جن کے نزدیکی رشتہ دار جیسے ماں، دادی، خالہ اور بہن وغیرہ کو چھاتی کا کینسر ہوا۔ ان میں کینسر کا اندیشہ زیادہ ہوتا ہے۔
۲۔ عمر کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ عورتوں میں اس کے لاحق ہونے کا اندیشہ بڑھ جاتا ہے۔
۳۔ ایسی عورتیں جن کے ایک پستان کینسر زدہ ہو ان میں دوسرے پستان میں بھی اس کے لاحق ہونے کا اندیشہ بڑھ جاتا ہے۔
۴۔ وہ عورتیں جن میں حیضی عمل چھوٹی عمر میں (12 سال کی عمر سے پہلے) شروع ہوجاتا ہے۔
۵۔ وہ عورتیں جن میں حیضی عمل بڑی عمر (50 سال کی عمر سے بعد) تک رہتا ہے۔
۶۔ وہ عورتیں جن کا سرے سے کوئی بچہ ہی پیدا نہ ہوا ہو یا جن میں پہلے بچے کی پیدائش 30 برس کی عمر کے بعد ہو۔
۷۔ وہ عورتیں جو چکنائی کا استعمال زیادہ کریں یا جن میں موٹاپا زیادہ ہو۔

یہ بات اہم ہے کہ درج بالا عوامل میں سے اکثریت کی موجودگی کا مطلب یہ نہیں کہ آپ کو کینسر ضرور لاحق ہوگا۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ چھاتی کے کینسر میں مبتلا 75% عورتیں ایسی ہیں جن میں درج بالا عوامل میں سے کوئی بھی موجود نہ ہو۔

چھاتی کے کینسر کے متعلق مفروضے:

اس کینسر کے متعلق پھیلی بہت سی غلط فہمیوں کو درج ذیل **معلومات** سے شاید کم کیا جاسکے۔

۱۔ چھاتی میں ضرب لگنے سے چھاتی کا کینسر لاحق نہیں ہوتا۔
۲۔ چھاتی کا کینسر متعدی مرض نہیں اور یہ مریض کو چھونے سے نہیں لگتا۔
۳۔ بچوں کو دودھ پلانا نہ تو چھاتی کے کینسر کا سبب بنتا ہے اور نہ ہی اس سے بچاؤ کا ضامن ہے۔
۴۔ جنسی سرگرمیاں چھاتی کے کینسر کا باعث نہیں بنتی۔
۵۔ پستان پر نپل کے گرد بالوں کا ہونا چھاتی کے کینسر کا سبب نہیں بنتا۔

1- چھاتی کا از خود معائنہ:

آپ کی چھاتیوں کے متعلق یہ معلومات کہ وہ دیکھنے اور محسوس کرنے میں کیسی ہیں۔ آپ کے اپنے مفاد میں ہے۔ جن سے آپ اس میں ہونے والی کسی بھی تبدیلی کو فوراً بھانپ لیں گی۔

اس کے لئے ضروری ہے کہ آپ ہر ماہ اپنی چھاتی کا از خود معائنہ کریں۔ جس پر پانچ منٹ سے زیادہ نہیں لگتے اور اگر یہ معائنہ صحیح طرح کیا جائے تو آپ اپنی چھاتی میں ہونے والی کسی بھی تبدیلی کو فوراً پکڑ سکتی ہیں۔ ہمارا چھاتی کا از خود معائنہ نامی پرچہ جو کہ شوکت خانم میموریل کینسر ہسپتال اینڈ ریسرچ سنٹر کے نرسنگ ڈیسک پر دستیاب ہے۔ اس سلسلے میں مکمل رہنمائی کرتا ہے۔

2- ڈاکٹر سے معائنہ:

وہ عورتیں جن کی عمر 35 برس سے زیادہ ہے۔ ان کو ہر ماہ چھاتی کا از خود معائنہ کرنے کے علاوہ سال میں ایک دفعہ ڈاکٹر سے ضرور ملنا چاہیئے۔

3- میموگرافی:

میموگرافی ایکسرے کی مدد سے لی گئی چھاتی کی مکمل تصویر ہوتی ہے۔ جو کہ چھاتی کے امراض مثلاً رسولی، موذی امراض اور کینسر وغیرہ کی ابتدائی مرحلے میں تشخیص میں مدد دیتی ہے۔

معائنہ کے دوران چھاتی کو مشین کی پلیٹوں کے درمیان ہلکا سا دبایا جاتا ہے۔ یہ حالت تھوڑی تکلیف دہ ہوسکتی ہے۔ تاہم صحیح معلومات کے لئے (دوران ٹیسٹ) صحیح حالت میں ہونا ضروری ہے۔ میموگرافی کو دو مقاصد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

★ سکریننگ:

سکریننگ کے ذریعے علامات ظاہر ہونے سے قبل (اگر کینسر موجود ہو) کینسر کی موجودگی کا علم لگانا ہے جبکہ ڈاکٹر یا مریض خود اس کی نشاندہی نہیں کرسکتے۔

★ تشخیص:

تشخیص کے درجہ پر آپکی چھاتی میں کسی گلٹی وغیرہ کی موجودگی پر اس کا معائنہ کرنا اور مرض کی تشخیص کرنا۔

میموگرافی سے متعلق مزید معلومات اور اپائنٹمنٹ کیلئے آپ شوکت خانم میموریل کینسر ہسپتال اور ریسرچ سنٹر رابطہ کرسکتی ہیں۔

4- سوئی کی مدد سے مواد کو کھینچنا اور (چوڑی سوئی سے) ٹکڑا حاصل کرنا:

FNAC میں ڈاکٹر ایک مخصوص سوئی کی مدد سے گلٹی کے مواد کو کھینچ کر نکالتا ہے اس کے بعد بھی اگر گلٹی اپنی جگہ پر موجود ہے تو ڈاکٹر ایک دوسری چوڑی سوئی سے مواد کا ایک ٹکڑا کاٹ کر نکالتا ہے تاکہ مرض کی صحیح تشخیص کی جاسکے۔